

چھ صفات

دین کو زندگی میں لانے کے لئے چند صفات پر محنت کرنا ضروری ہے۔ جن پر عمل کرنے سے پورے دین پر چلنا آسان ہو جاتا ہے۔ وہ چھ صفات یہ ہیں۔

(۱) ایمان (۲) نماز (۳) علم اور ذکر (۴) اکرام مسلم (۵) اخلاص نیت (۶) دعوت الی اللہ (تفریع وقت)

(۱) ایمان

مقصد: ایمان کی محنت کا مقصد یہ ہے کہ اللہ سے ہونے کا یقین ہمارے دلوں میں آجائے اور شکوک سے ہو نہ لے یقین ہمارے دلوں سے نکل جائے۔ حضرت محمد ﷺ کے طریقوں میں سو فیصد کامیابی ہے اور غیروں کے طریقوں میں سو فیصد ناکامی ہے اس کا یقین ہمارے دلوں میں آجائے۔

فضائل: جب تک اس روئے زمین پر ایک بھی اللہ اللہ کہنے والا باقی رہے گا اللہ تبارک تعالیٰ اس کی نسبت سے ساری دنیا کو چلائے گا۔ اگر ایک بھی اللہ اللہ کہنے والا نہیں رہے گا تو اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گا۔ یعنی قیامت برپا ہو جائے گی۔

محنت: ایمان کی صفت کو زندگی میں لانے کے لئے تین لائن کی محنت کرنا ہوگا۔ ۱۔ دعوت ۲۔ مشق ۳۔ دعا

۱۔ دعوت: فضائل کی تعلیم کے حلقوں میں بھٹکر ایمان کے فضائل کو صحابہ کرام اور انبیاء علیہ السلام کے واقعات کو خوب سنیں اور امت میں چل بھر کر اس کی خوب دعوت دیں۔ (۲) مشق: اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں پر غور و فکر کرے اور حضور ﷺ کے طریقوں کو زندگی میں لانا شروع کر دیں۔ (۳) دعا: اللہ سے رورو کر دعا کے ذریعے ایمان کی حقیقت کو مانگے۔

(۲) نماز

مقصد: ہم پانچ وقت کی نماز اہتمام کے ساتھ پڑھنے والے بن جائیں۔ اور اللہ کے خزانوں سے براہ راست لینے والے بن جائیں۔

فضائل: جو شخص پانچ وقت کی نماز اہتمام کے ساتھ پڑھتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اپنی ذمہ داری پر جنت میں داخل کرے گا۔ جو شخص پانچ وقت نماز اہتمام کیساتھ نہیں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کی اس کے ساتھ کوئی ذمہ داری نہیں۔

محنت: نماز کی صفت کو زندگی میں لانے کے لئے تین لائن کی محنت کرنا ہوگا۔ ۱۔ دعوت ۲۔ مشق ۳۔ دعا

۱۔ دعوت: فضائل کی تعلیم کے حلقوں میں بیٹھ کر نماز کے فضائل کو خوب سنیں اور امت میں چل بھر کر نماز کی خوب دعوت دیں۔ (۲) مشق: نماز کو جاندار بنانے کے لئے پانچوں کی نماز اہتمام کے ساتھ پڑھیں۔ اور نماز کے ظاہر اور باطن کو بنائے۔ نماز کا ظاہر غسل، وضو، قیام، قرائت، رکوع، سجدہ، تائید وغیرہ ہیں۔ اور نماز کا باطن خشوع اور خضوع ہے۔ نیت کرنے سے سلام پھیرنے تک دنیا کا کوئی خیال ہمارے ذہن میں نہ آئے۔ (۳) دعا: اللہ سے رورو کر دعا کے ذریعے حقیقت والی نماز پڑھنے کی توفیق مانگے۔

(۳) علم اور ذکر

مقصد: حال کے امر میں اللہ کا حکم دیکھنے اور اسے حضور ﷺ کے طریقے پر کرنے والے بن جائیں۔

فضائل: جب کوئی شخص علم سمجھنے کے لئے گھر سے نکلتا ہو تو فرشتے اس کے پیروں تلے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ سمندر کی مچھلیاں، جنگل کے جانور، پلوں کی چوہنیاں، چرند، پرندے غرض ساری مخلوق اس کے لئے جڑے مغفرت کرتی رہتی ہیں۔

محنت: علم کی صفت کو زندگی میں لانے کے لئے تین لائن کی محنت کرنی ہوگی۔ ۱۔ دعوت ۲۔ مشق ۳۔ دعا

(۱) دعوت فضائل کی تعلیم کے حلقوں میں بیٹھ کر علم کے فضائل کی خوب سنیں اور امت میں چل بھر کر علم کی خوب دعوت دیں۔ (۲) مشق: علم کو طرح کا ہے، فضائل والا اور مسائل والا۔ فضائل والا علم فضائل کی کتابوں سے سیکھتی اور مسائل والا علم مستبر علماء اور معتبر کتابوں سے حاصل کریں۔ (۳) دعا: اللہ سے رورو کر دعا کے ذریعے نافع علم یعنی (فہم والا علم) اللہ سے مانگے۔

ذکر

مقصد: ذکر کی محنت کا مقصد یہ ہے کہ ہم اللہ کا اتنا ذکر کریں کہ ہمیں اللہ کا دھیان نصیب ہو جائے۔

فضائل: جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے وہ زندہ ہے۔ اور جو ذکر نہیں کرتا وہ مردہ کے مانند ہے۔

محنت: ذکر کی صفت کو زندگی میں لانے کے لئے تین لائن کی محنت کرنا ہوگا۔ ۱۔ دعوت ۲۔ مشق ۳۔ دعا۔ دعوت: فضائل کی تعلیم کے حلقوں میں بیٹھ کر ذکر کے

فضائل کو خوب سنیں اور امت میں چل بھر کر ذکر کی خوب دعوت دیں۔ ۲۔ مشق: صبح شام کی تسبیحات، قرآن کی تلاوت، مسنون دعاؤں کا اہتمام کریں۔ حافظ روزانہ تین پارہ اور غیر حافظ ایک پارہ، اور جس کو قرآن نہیں آتا وہ ایک پارہ پڑھنے میں جتنا وقت لگتا ہے اتنا وقت قرآن سیکھنے میں لگائے۔ (۳) دعا: اللہ سے رورو کر دعا کے ذریعے اللہ کے دھیان کو مانگے۔